

نام سوچا نہ تھا کبھی اپنا
جو بھی یوں جس کسی کے جی آیا
اس نے ویسے ہی بس پکار لیا

تم نے اک موڑ پر اچانک جب
مجھ کو گلزار کہہ کے دی آواز
اک سپی سے کھل گیا موتی
مجھ کو اک معنی مل گئے جیسے

اب مرا نام خوبصورت ہے
پھر سے اس نام سے بلاؤ تو!

Virtual Home
for Real People